



# 515

آیات نمبر 10 تا 14 میں اہل ایمان کو اپنے جان و مال سے جہاد میں حصہ لینے اور ثابت قدم رہنے پر جنت کے حصول کی بشارت کہ جو اصل کامیابی ہے۔ اہل ایمان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخلص ساتھیوں کی طرح رسول اللہ (ﷺ) کا ساتھ دینے کی ہدایت۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت بتاؤں کہ جو تمہیں

آخرت کے دردناک عذاب سے بچالے؟ تُوْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ وَ تُجَاهِدُونَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَنْفُسِكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور

اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ مَسْكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّتٍ عَدْنٍ ۚ اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ

تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تمہیں جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور تمہیں نہایت عمدہ مکانات میں ٹھہرائے گا جو ان دائمی باغات میں واقع ہوں گے ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ یقیناً یہ بہت

بڑی کامیابی ہے وَ أُخْرٰی تُحِبُّونَهَا ۚ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيبٌ ۚ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ اور اس کے علاوہ ایک نعمت اور بھی ہے جو تمہیں بہت محبوب ہے، کہ اللہ کی طرف سے مدد اور فتح جو بہت قریب ہے، اے پیغمبر (ﷺ)! آپ

مومنوں کو بشارت دے دیجئے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيٍّ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ <sup>ط</sup> اے ایمان

والو! تم اللہ کے اسی طرح مددگار بن جاؤ جس طرح کہ عیسیٰ ابن مریم نے اپنے

حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کے کام میں کون میرا مددگار ہوتا ہے؟ قَالَ

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتُ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ

كَفَرْتُ طَائِفَةٌ حواریوں نے جواب دیا کہ ہم ہیں اللہ کے مددگار! پھر بنی

اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرے گروہ نے انکار کر دیا فَايَّدْنَا

الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ <sup>ط</sup> پھر جو لوگ ایمان لائے

تھے ہم نے دشمنوں کے مقابلہ میں اُن کی مدد کی سو وہ غالب ہو گئے رکوع [۲]